ام صدیق محمد صادق صاحب ۵/۱ مجلد

یا اللہ جل جلالک

یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر واولئک ھم المفلحون

زیر ظل عاطفت فقیہہ اعظم حضرت مولانا ابو الخیر محمد نور اللہ صاحب شیخ الحدیث و بانی و مہتمم دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور

زیر نگرانی

صدر انجمن ابو الضیا محمد باقر ضیاء النوری

روئداد و فضائلِ نماز

مرتبہ

خازن انجمن محقق محمد رمضان مدرس دار العلوم حنفیہ فریدیہ

• از دیوان اعلحضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رضی اللہ تعالے عنہ •

ملکِ خاصِ کبریا ہو — مالکِ ہر ماسوا ہو
کوئی کیا جانے کہ کیا ہو — عقلِ عالم سے ورا ہو
کنزِ مکتومِ ازل میں — دُرِّ مکنونِ خدا ہو
سب سے اول سب سے آخر — ابتدا ہو انتہا ہو
تھے وسیلے سب نبی تم — اصلِ مقصودِ ہدیٰ ہو
پاک کرنے کو وضو تھے — تم نمازِ جاں فزا ہو
سب بشارت کی اذاں تھے — تم اذاں کا مدعا ہو
سب تمہاری ہی خبر تھے — تم مؤخر مبتدا ہو
قبلِ ذکر اضمار کیا جب — رتبہ سابق آپ کا ہو
سب جہت کے دائرے میں — شش جہت سے تم ورا ہو

طورِ موسیٰ چرخِ عیسیٰ
کیا مساوی دنیٰ ہو

مکتبہ رشید قصور

انجمن حزب الرحمٰن کی سالانہ کانفرنس منعقدہ منٹگمری کی مختصر سی تفصیل

۱۔ باتفاق جملہ اراکین حاضرہ کانفرنس طے پایا ہر سال ختم ہونے کے بعد انجمن کی مکمل روئداد شائع کی جائے۔ جس میں انجمن کی سالانہ رپورٹ بمعہ کارروائی و آمد و خرچ درج کی جائے۔

۲۔ صدر انجمن کے لئے اعتماد کا ووٹ لیا گیا۔ باتفاق جملہ اراکین انجمن سابق صدر حضرت مولانا الحکیم ابو الضیاء محمد باقر صاحب ضیاء النوری صدر منتخب ہوئے۔

۳۔ ترجمان باتفاق سائز سابقہ چار عدد ورق اور مضامین مختلفہ پر مشتمل قرار پایا۔

(ب) اور باتفاق رائے پاس ہوا کہ دار العلوم حنفیہ فریدیہ کے طلبہ کرام زیر تعلیم اور فارغ شدگان کی فہرست شائع ہو

(ج) مضامین کے لئے ایک ادارہ قائم کیا جانا تجویز ہوا جو کہ اتفاق رائے سے پاس ہوا مضامین نگار مندرجہ ذیل اصحاب منتخب کئے گئے:۔

۱۔ حضرت مولانا ابو الفیض علی محمد صاحب نوری
۲۔ حضرت مولانا ابن الفیض خواجہ غلام حسین صاحب
۳۔ حضرت مولانا ابو الیسر محمد اسمٰعیل صاحب الفریدی
۴۔ حضرت مولانا محمد شریف صاحب نوری قصوری
۵۔ حضرت مولانا ابو النصر منظور احمد شاہ صاحب
۶۔ حضرت مولانا صاحبزادہ غلام رسول صاحب (حویلی لکھا)
۷۔ حضرت مولانا عبد الخالق صاحب شمس
۸۔ حضرت مولانا حافظ محمد فیض الرحمٰن صاحب

ان حضرات کے علاوہ دیگر اصحاب بھی مضامین بھیج سکتے ہیں۔

(د) مضامین مرکز میں آنے چاہئیں۔

(ر) صاحب صدر کو اختیار ہوگا کہ مضامین پسند کر کے شائع کرنے کی اجازت دیں۔

(س) قرار پایا کہ غیر رکن حضرات جو ترجمان کی خریداری منظور کریں وہ ڈیڑھ روپیہ سالانہ ادا کریں۔ سال تک بذریعہ ڈاک رسالہ پہنچتا رہے گا۔

(ش) قرار پایا کہ ترجمان کا چندہ ہر سو کی تعداد پر ساڑھے پانچ روپیہ ہوگا۔ اور بقایا رسالہ جات کی ذمہ دار انجمن نہ ہوگی۔ والباقی باقی۔

نماز کا بیان

ایمان و تصحیح عقائد مطابق مذہب اہل سنت وجماعت کے بعد نماز تمام فرائض میں نہایت اہم و اعظم ہے، قرآن مجید و احادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم اس کی اہمیت سے مالا مال ہیں۔ جا بجا اس کی تاکید آئی، اور اس کے تارکین پر وعید فرمائی۔ چند آیتیں اور حدیثیں ذکر کی جاتی ہیں کہ مسلمان اپنے رب عزوجل اور پیارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سنیں اور اس کی توفیق سے ان پر عمل کریں، اللہ عزوجل فرماتا ہے:۔

هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

یہ کتاب پرہیزگاروں کیلئے ہدایت ہے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہم نے جو دیا اس میں سے ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں۔

اور فرماتا ہے:۔

اَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۝

نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ نماز پڑھو (یعنی مسلمانوں کے ساتھ) کہ رکوع ہماری ہی شریعت میں ہے یا باجماعت ادا کرو۔

اور فرماتا ہے:۔

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ۝

نمازوں خصوصاً بیچ والی نماز (عصر) کی حفاظت کرو اور اللہ کے حضور باادب کھڑے رہو۔

نماز کا مطلقاً ترک تو سخت ہولناک چیز ہے، اسے قضا کر کے پڑھنے والوں کو فرماتا ہے:۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ

خرابی ان نمازیوں کے لئے جو نماز سے بے خبر ہیں وقت گذار کر پڑھنے اٹھتے ہیں جہنم میں ایک وادی ہے جس کی سختی سے جہنم بھی پناہ مانگتا ہے اس کا نام ویل ہے، قصداً نماز قضا کرنے والے اس کے مستحق ہیں۔

احادیث نبویہ

۱۔ صحیح مسلم و بخاری میں ابن عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:
"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے خاص بندے اور رسول ہیں۔ ۲۔ نماز قائم کرنا ۳۔ زکوٰۃ دینا ۴۔ حج کرنا ۵۔ رمضان مبارک کا روزہ رکھنا۔

۲۔ امام احمد و ترمذی و ابن ماجہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت معاذ رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:
"میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا وہ عمل ارشاد ہو، کہ مجھے جنت میں لے جائے اور جہنم سے بچائے، فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت کر اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اور نماز قائم رکھ اور زکوٰۃ دے اور رمضان کا روزہ رکھ اور بیت اللہ کا حج کر، اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ اسلام کا ستون نماز ہے۔

۳۔ صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
" پانچ نمازیں اور جمعہ سے جمعہ تک اور رمضان سے رمضان تک ان تمام گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔ جو ان کے درمیان ہوں۔ جب کہ

۴۔ صحیحین میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نے ارشاد فرمایا:۔
" بتاؤ تو کہ کسی کے دروازہ پر نہر ہو، وہ اس میں پانچ بار غسل کرے، کیا اس کے بدن پر میل رہ جائے گا، عرض کی نہیں، فرمایا مثال پانچوں نمازوں کی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب خطاؤں کی معافی فرما دیتا ہے۔"

۵۔ امام احمد روایت کرتے ہیں:۔ کہ ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"نبی صلی اللہ علیہ وسلم جاڑوں میں باہر تشریف لے گئے، موسم خزاں تھا، دو ٹہنیاں پکڑ لیں پتے گرنے لگے فرمایا "ابوذر" میں نے عرض کی لبیک یا رسول اللہ، فرمایا، مسلمان بندہ اللہ کے لئے نماز پڑھتا ہے تو اس سے گناہ ایسے گرتے ہیں جیسے اس درخت سے یہ پتے"

۶۔ طبرانی ابُو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ حضور نے فرمایا، "بندہ جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے اس کیلئے جنتوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ اور اس کے اُوپر پروردگار عالم کے درمیان حجاب ہٹا دیئے جاتے ہیں۔ اور حورعین اس کا استقبال کرتی ہیں۔ جب تک نہ ناک سنکے نہ کھنکارے"۔

۷۔ طبرانی اوسط میں اور ضیا نے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہ حضور نے فرمایا "سب سے پہلے قیامت کے دن بندہ سے نماز کا حساب لیا جائیگا، اگر یہ درست ہوئی تو باقی اعمال بھی درست رہیں گے اور اگر یہ بگڑی تو سبھی بگڑے ۔ روزِ محشر کہ جان گداز بود ۔ اولین پرسشِ نماز بود

۸۔ امام احمد و ابو داؤد و نسائی و ابنِ ماجہ کی روایت تمیم داری رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے یوں ہے "اگر نماز پوری کی ہے تو پوری لکھی جائے گی۔ اور پوری نہیں کی یعنی اس میں نقصان ہے تو ملائکہ سے فرمائے گا، دیکھو میرے بندہ کے نوافل ہوں تو ان سے فرض پورے کر دو پھر زکوٰۃ کا بھی اسی طرح حساب ہوگا۔ پھر یونہی باقی اعمال کا"

۹۔ ابُو داؤد و ابنِ ماجہ ابوہریرۃ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"جو مسلمان جہنم میں جائے گا (والعیاذ باللہ تعالیٰ) اس کے پورے بدن کو آگ کھائے گی، سوا اعضائے سجود کے، اللہ تعالیٰ نے ان کا کھانا آگ پر حرام کر دیا ہے"

۱۰۔ طبرانی اوسط میں راوی ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اللہ تعالےٰ کے نزدیک بندہ کی حالت سب سے زیادہ پسند ہے، کہ اسے سجدہ کرتا دیکھے، کہ اپنا منہ خاک پر رگڑ رہا ہے۔

۱۱۔ صحیح مُسلم میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"جنت کی کُنجی نماز ہے اور نماز کی کنجی طہارت"

۱۲۔ ابو داؤد نے حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی ہے کہ حضور نے فرمایا:۔

"جو طہارت کر کے اپنے گھر سے نکلے فرض نماز کے لئے نکلا، اس کا اجر ایسا ہے جیسا حج کرنے والے مُحرِم کا، اور جو چاشت کے لئے نکلا اس کا اجر عمرہ کرنے والے کی مثل ہے۔

اور ایک نماز دوسری نماز تک کہ دونوں کے درمیان کوئی لغو بات نہ ہو، علیین میں لکھی ہوئی ہے کہ یعنی درجہ قبول کو پہنچتی ہے۔

۱۳۔ امام احمد و نسائی و ابنِ ماجہ سے ابو ایوب انصاری و عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جس نے وضو کیا۔ جیسا حکم ہے۔ اور نماز پڑھی جیسی نماز کا حکم ہے۔ تو جو کچھ پہلے کیا ہے۔ معاف ہو گیا"۔

۱۴۔ دیلمی ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی چیز فرض نہ کی جو توحید و نماز سے بہتر ہو۔ اگر اس سے بہتر کوئی چیز ہوتی تو وہ ضرور ملائکہ پر فرض کرتا، ان میں کوئی رکوع میں ہے کوئی سجدہ میں"

۱۵۔ ابو داؤد و طباسی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"جو بندہ نماز پڑھ کر اس جگہ جب تک بیٹھا رہتا ہے فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے رہتے ہیں اس وقت تک کہ بے وضو ہو جائے یا اٹھ کھڑا ہو، ملائکہ کا استغفار اس کے لئے یہ ہے:۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْہُ اَللّٰھُمَّ تُبْ عَلَیْہِ اور متعدد حدیثوں میں آیا ہے کہ جب تک نماز کے انتظار میں ہے اس وقت وہ نماز میں ہی ہے، نماز کی اہمیت کا اس سے بھی بہت چلتا ہے کہ اللہ عزوجل نے سب احکام اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کو زمین پر بھیجے، جب نماز فرض کرنی منظور ہوئی حضور کو اپنے پاس عرشِ عظیم پر بلا کر اسے فرض کیا۔ اور شبِ اسریٰ میں یہ تحفہ دیا ہے

صلوٰۃ تحفۂ خالق درودِ نذرِ نبی ؎ یہ خدا کے لئے وہ مصطفٰے کے لئے

نیز یہ نمازیں مختلف پیغمبروں کی یادگار بھی ہیں۔

حضرت آدم علیہ السلام نے زمین پر آکر رات دیکھی، گھبرا گئے جب صبح نمودار ہوئی تو دو رکعت نمازِ شکرانہ ادا کی، اور ظہر کی نماز حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پڑھی جب کہ ان کو ذبح فرزند کا حکم ہوا زوالِ آفتاب کے بعد اور عصر کی نماز حضرت یونس علیہ السلام نے پڑھی جب کہ ان کو مچھلی کے پیٹ سے نجات حاصل ہوئی۔ اور مغرب کی نماز حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اور عشاء کی نماز حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پڑھی طحاوی شریف میں ہے کہ حضرت خاتم النبیین ہمارے حضور پُر نور علیہ السلام نے عشاء ادا فرمائی۔ ان حضرات نے شکرانہ نماز نفل پڑھی اور ہم پر فرض ہے۔

۷

یہاں سے معلوم ہوا کہ نمازوں کے اوقات متعین ہیں۔ اور شریعت مطہرہ نے وضاحت کے ساتھ ہر ایک وقت کی علیحدہ علیحدہ مستقل ابتداء و انتہا مقرر فرمادی، قرآن کریم میں ہے:۔

إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا۔

بیشک نماز ایمان والوں پر فرض ہے، وقت باندھا ہوا۔ دوسری آیت میں ہے:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ

اللہ کی تسبیح کرو جس وقت تمہیں شام ہو (نماز مغرب و عشاء) اور جس وقت صبح ہو (نماز فجر) اور اس کی حمد ہے آسمان اور زمین میں اور پچھلے پہر کو (نماز عصر) اور جب تمہیں دن ڈھلے (نماز ظہر) اور حدیث شریف میں ہے:

امام احمد و ترمذی ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں "نماز کے لئے اول و آخر ہے اول وقت ظہر کا اس وقت ہے کہ آفتاب ڈھل جائے اور آخر وقت یہ ہے کہ عصر کا وقت آجائے اور آخر وقت عصر کا اس وقت کہ آفتاب کا قرص زرد ہو جائے۔ اور اول وقت مغرب کا اس وقت کہ آفتاب ڈوب جائے اور اس کا آخر وقت جب شفق ڈوب جائے اور اول وقت عشاء جب شفق ڈوب جائے اور آخر وقت جب آدھی رات ہو جائے۔ (یعنی وقت مباح بلا کراہت)

عبادہ بن صامت سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

خَمْسُ صَلَوَاتٍ اِفْتَرَضَهُنَّ اللّٰهُ (الحدیث) یعنی پانچ نمازیں ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے فرض فرمایا۔

پانچ نمازیں اس لئے فرض ہوئیں کہ شب معراج اولاً پچاس وقتوں کی نمازیں فرض ہوئی تھیں۔ جن میں سے پینتالیس وقتوں کی نمازیں معاف ہو گئیں۔

رب تعالیٰ کے ہاں ہمارے لئے نیکی کا بدلہ دس گنا ہے۔ خود فرماتا ہے:۔

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا۔ لہٰذا اب پڑھنے میں تو نمازیں پانچ ہیں اور ثواب میں پچاس مگر باجماعت پڑھنے کا ثواب اس سے بھی زیادہ ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ نماز با جماعت تنہا پڑھنے سے ۲۷ ستائیس درجہ بڑھ کر ہے۔ وَاللّٰہُ یُضَاعِفُ لِمَنْ یَّشَاءُ ، نماز کے باجماعت مشروع ہونے میں یہ حکمت ہے کہ پانچ وقت محلہ والوں اور ہمسایوں سے ملاقات ہوتی رہے اور باہم اُلفت مستحکم ہوتی رہے نیز جو شخص افعالِ نماز کو پوری طرح نہ جانتا ہو گا وہ دوسرے واقف کار سے سیکھ لے گا۔ اور ایک حکمت یہ بھی ہے کہ تنہا پڑھنا نفس پر شاق ہوتا ہے ، جماعت میں دل نہیں گھبراتا نیز اس میں زیادتیٔ ثواب بھی ہے (غاتیہ ص ۲۵۶ جلد ۱)

واللّٰہ اعلم بالصواب وصلی اللّٰہ
علی حبیبہ وآلہ واصحابہ اجمعین

(محقق محمد رمضان نوری)

۵۰
۲۷
۳۵۰
۱۰۰
۱۳۵۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رُوئداد

نمبر شمار	اسماء گرامی اراکین حضرات۔	آنے - روپے
۱	حضرت مولٰنا الحاج ابوالنور محمد صدیق صاحب دام فیوضہم العالیہ بصیر پور ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۲	حضرت فقیہہ اعظم مولانا ابوالخیر محمد نور اللہ صاحب نعیمی دامت برکاتہم العالیہ بانی مہتمم دار العلوم ہٰذا	
۳	حضرت مولٰنا ابوالضیاء محمد باقر صاحب ضیاؔ النوری صدر المدرسین دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور	۳ — ۰ — ۰
۴	حضرت مولٰنا محمد رمضان صاحب محقق مدرس دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور	۳ — ۰ — ۰
۵	حضرت مولٰنا ابوالفیض علی محمد صاحب نوری خطیب اعظم منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۶	حضرت مولٰنا محمد شریف صاحب نوری خطیب اعظم قصور ضلع لاہور	۳ — ۰ — ۰
۷	حضرت مولٰنا ابوالنصر محمد منظور احمد شاہ صاحب مہتمم دار العلوم عالیہ عربیہ و خطیب منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۸	حضرت مولٰنا صاحبزادہ صوفی محمد نصر اللہ صاحب مدرس دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور	۳ — ۰ — ۰
۹	حضرت مولٰنا ابوالبقا محمد حبیب اللہ صاحب مدرس دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور	۳ — ۰ — ۰
۱۰	حضرت مولٰنا خواجہ غلام حسین صاحب خطیب دیپال پور ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۱۱	حضرت مولٰنا صوفی ابن الفیض ہاشم علی صاحب مدرس دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور	۳ — ۰ — ۰
۱۲	حضرت مولٰنا ابوسعید زبیر احمد صاحب نوری خطیب شیخ فاضل ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۱۳	حضرت مولٰنا ابوالانوار سید الطاف حسین شاہ صاحب اجمیری پاکپتن شریف	۳ — ۰ — ۰
۱۴	حضرت مولٰنا ابوالظفر محمد منظور احمد صاحب مدرس دار العلوم عالیہ عربیہ منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۱۵	حضرت مولٰنا صوفی محمد صادق صاحب مہتمم مدرسہ صادقیہ کھجیانوالی ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۱۶	حضرت مولٰنا غلام حسین صاحب خطیب چک نمبر ۵۸ ۵.L گگو ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۱۷	حضرت مولٰنا زبیر احمد صاحب سرور چک نمبر ۴ ۱.L ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۱۸	حضرت مولٰنا ابوالیسر محمد اسمٰعیل صاحب منشی قادر پور ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۱۹	حضرت مولٰنا عبد العزیز صاحب مہتمم مدرسہ غوثیہ حویلی لکھا ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰
۲۰	حضرت مولٰنا محمد صدیق صاحب خطیب حجرہ شاہ مقیم ضلع منٹگمری	۳ — ۰ — ۰

نمبر	نام و پتہ	رقم
۲۱	حضرت مولانا غلام صابر صاحب چک ۹۶-ای.بی ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۲۲	حضرت مولانا سید حاجی شاہ صاحب نوری چک ۱۷-ای.بی ڈھپکوال ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۲۳	حضرت مولانا حکیم محمد اکرم صاحب رکن پورہ ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۲۴	حضرت مولانا ابوالمصباح سید ضیاء الحق شاہ صاحب خطیب جامع ضیا مصطفیٰ فیض آباد کالونی منٹگمری	۳-۰-۰
۲۵	حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاروقی	۳-۰-۰
۲۶	حضرت مولانا محمد صدیق صاحب نیر النعیمی مدرس دار العلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور	۳-۰-۰
۲۷	حضرت مولانا صوفی لال دین صاحب خطیب پولیس لائن منٹگمری	۳-۰-۰
۲۸	حضرت مولانا ابوالظفر عبد السلام صاحب بنگالی خطیب کراچی	۳-۰-۰
۲۹	حضرت مولانا اللہ دتہ صاحب چک ۷۸/۵.ل ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۳۰	حضرت مولانا نذیر احمد صاحب واجد خطیب جامعہ توکلیہ منٹگمری	۳-۰-۰
۳۱	حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب خطیب تاج باغ چوکی پولیس ۱/۶ منٹگمری	۳-۰-۰
۳۲	حضرت مولانا صوفی علی محمد صاحب نوری	۳-۰-۰
۳۳	حضرت مولانا سعید احمد صاحب چک ۳۸/۷ الیس پی ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۳۴	حضرت مولانا نیاز احمد صاحب خطیب چک ۵۲/۲.ل ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۳۵	حضرت مولانا محمد حسن صاحب چشتی	۳-۰-۰
۳۶	حضرت مولانا غلام مرتضیٰ صاحب نوری چک ۶۹ اگرو ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۳۷	حضرت مولانا غلام سرور صاحب	۳-۰-۰
۳۸	حضرت مولانا محمد محسن صاحب مدرس حزب الاحناف لاہور	۳-۰-۰
۳۹	حضرت مولانا محمد نواز صاحب نوری	۳-۰-۰
۴۰	حضرت مولانا الحاج محمد ظہور اللہ صاحب سجادہ نشین خواجہ محمد اکبر صاحب بصیر پور	۳-۰-۰
۴۱	حضرت مولانا علی محمد صاحب نوری	۳-۰-۰
۴۲	حضرت مولانا منیر احمد صاحب فرید پور جاگیر ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۴۳	حضرت مولانا صوفی محمد اکبر صاحب بوٹا کوٹ جاگیر ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۴۴	حضرت مولانا صوفی نظام الدین صاحب چک ۹ ملٹری فارم ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۴۵	حضرت مولانا عبد الحق صاحب نچلانہ ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۴۶	حضرت مولانا شیر محمد صاحب چشتی اوان اوتاڑ ضلع منٹگمری	۳-۰-۰
۴۷	حضرت مولانا عبد الفتح صاحب روہیلا تیجکا ضلع منٹگمری	۳-۰-۰

۴۸	حضرت مولنا علی محمد صاحب ٹبک ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۴۹	حضرت مولنا صاحبزادہ غلام رسول صاحب حویلی ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۵۰	حضرت مولانا حافظ فیض الرحمن صاحب اناالی شریف ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۵۱	حضرت مولانا حافظ سید محمد اصغر علیشاہ صاحب چک کرم شاہ ضلع منٹگمری	
۵۲	حضرت مولانا مولوی عبدالخالق صاحب شمس ٹبک ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۵۳	جناب مولانا محمد حسن صاحب محب حضور نوری نیائیں ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۵۴	جناب مولانا غلام دستگیر صاحب اٹاری ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۵۵	جناب مولانا محمد لطیف صاحب کمہاریوالہ ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۵۶	جناب مولانا نور محمد صاحب کھوتی پور ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۵۷	جناب مولانا نذر محمد صاحب تگا کمبو ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۵۸	جناب مولانا حافظ رحمت علی صاحب	۳—۰—۰
۵۹	جناب مولانا محمد بخش صاحب کھبیانوالی ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۶۰	جناب مولنا صاحبزادہ محمد ظہور اللہ صاحب متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۶۱	جناب مولنا غلام رسول صاحب متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۶۲	جناب مولانا محمد رمضان صاحب بازگ پوری متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۶۳	جناب مولانا محمد شفیع صاحب عارفی متعلم بصیرپور شریف	۱—۰—۰
۶۴	جناب مولانا یار محمد صاحب " " "	۱—۰—۰
۶۵	جناب مولنا عبدالغفور صاحب " " "	۱—۰—۰
۶۶	جناب مولنا غلام فرید صاحب " " "	۱—۰—۰
۶۷	جناب مولنا خوشی محمد صاحب نوری۔ حضوری متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۶۸	جناب مولنا محمد بشیر صاحب سوہنا متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۶۹	جناب مولنا حافظ نور محمد صاحب متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۷۰	جناب مولنا عبد النبی منیر احمد نوری صاحب متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۷۱	جناب مولنا امیر علی صاحب مردک کلاں ضلع منٹگمری	۳—۰—۰
۷۲	جناب مولنا سید محمد اشرف شاہ صاحب بخاری متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۷۳	جناب مولنا صوفی منظور احمد صاحب متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۷۴	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب متعلم بصیرپور	۱—۰—۰
۷۵	جناب حافظ نثار اللہ صاحب متعلم دارالعلوم ہذا	۱—۰—۰

۷۶	جناب مولوی نذر محمد صاحب فاضل دار العلوم ہذا	۳—۰—۰
۷۷	جناب مولوی عزیز احمد صاحب نوری ۔ متعلم دار العلوم ہذا	۱—۰—۰
۷۸	جناب مولوی امداد علی خاں صاحب نوری 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۷۹	جناب مولوی فیض احمد صاحب متعلم دار العلوم ہذا بصیر پور شریف	۱—۰—۰
۸۰	مولوی مہر دار علی صاحب نوری 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۸۱	مولوی محمد علی صاحب پروین آبادی 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۸۲	مولوی شاہ محمد صاحب از صابہ 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۸۳	مولوی نصیر دین صاحب 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۸۴	مولوی محمد دین صاحب مستری 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۸۵	مولوی عبد الجبار صاحب از ملکہ ہانس 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۸۶	مولوی نور محمد صاحب نوری 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۸۷	مولوی غلام اکبر صاحب 〃 〃 〃 〃	۱—۰—۰
۸۸	مولوی محمد شفیع نوری ہندوستانی امام مسجد قلعہ بصیر پور شریف	۱—۰—۰ ۳—۰—۰
۸۹	مولوی محمد حسین صاحب سبزی والے منڈی بصیر پور	۲—۰—۰
۹۰	حافظ محمد عبد اللہ صاحب امام مسجد غلہ منڈی 〃 〃	۳—۰—۰
۹۱	حاجی شیخ محمد بخش صاحب غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۹۲	حاجی شیخ محمد صدیق صاحب 〃 〃 〃	۳—۰—۰
۹۳	شیخ محمد بشیر صاحب کریانہ فروش غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۹۴	صوفی محمد شفیع صاحب صابری غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۹۵	شیخ محمد حیات صاحب 〃 〃 〃	۳—۰—۰
۹۶	صوفی عبد الحمید صاحب کوٹ میکہ 〃	۳—۰—۰
۹۷	صوفی محمد دین صاحب نوری جنرل مرچنٹ غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۹۸	حافظ نذیر احمد صاحب کریانہ مرچنٹ غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۹۹	شیخ محمد دین صاحب غلہ منڈی بصیر پور شریف	۳—۰—۰
۱۰۰	صوفی محمد دین صاحب نوری پنساری فروش ریلوے روڈ غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۱۰۱	شیخ شادی صاحب ریلوے روڈ غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۱۰۲	محمد ابراہیم ولد میاں نور محمد صاحب منشی کارخانہ نور د بصیر پور	۳—۰—۰
۱۰۳	شیخ محمد بشیر صاحب چاول بزاز ریلوے روڈ غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۱۰۴	شیخ خوشی محمد صاحب کریانہ فروش بیرون غلہ منڈی بصیر پور	۳—۰—۰
۱۰۵	مولوی محمد مبارک متعلم دار العلوم ہذا	۳—۰—۰

۱۰	میاں فیروز الدین صاحب بزاز بصیر پور	۰-۸-۰
۱۱	الحاج میاں محمد ظہور اللہ صاحب سجادہ نشین آستانہ مولانا محمد اکبر صاحب علیہ الرحمۃ	۵-۰-۰
۱۲	مولانا شیخ غلام محی الدین صاحب غلہ منڈی بصیر پور	۲-۰-۰
۱۳	خوشی محمد صاحب کریانہ فروش بصیر پور	۰-۸-۰

گذشتہ سال کی کُل آمدن و خرچ

	روپے - آنہ - پیسہ	
۶ شوال ۱۳۷۷ھ سے ۹ شوال ۱۳۷۸ھ تک کل آمدن	۶۱۵-۱-۰	(چھ سو پندرہ روپے ایک آنہ)
۶ شوال ۱۳۷۷ھ سے ۹ شوال ۱۳۷۸ھ تک کل خرچ	۵۶۶-۵-۱	(پانچسو چھیاسٹھ روپے پانچ آنہ ایک پیسہ)
بقایا	۴۸-۱۱-۳	(اڑتالیس روپیہ گیارہ آنہ تین پیسہ)

ضروری نوٹ

۱ بوجہ مصروفیاتِ کثیرہ مکمل تفصیل سے آمدن و خرچ لکھنا مشکل تھا کیونکہ یہ ایک مستقل فارغ آدمی کا کام ہے۔ اس لئے مجملاً میزانیں درج کر دی ہیں۔ تفصیل انجمن کے دفتر میں ملاحظہ کی جا سکتی ہے۔

۲ اسی مندرجہ بالا وجوہ کی بنا پر دارالعلوم حنفیہ فریدیہ کے فارغ التحصیل حضرات اور زیر تعلیم طلبہ کرام کے ناموں کی فہرست آئندہ شماروں میں درج ہوں گی، انشاءاللہ تعالیٰ۔

۳ اراکین انجمن اپنا اپنا نئے سال کا چندہ ارسال فرمائیں، جو حضرات کانفرنس میں تشریف لائے تھے ان میں

ملے کبھی جن کا حساب و کتاب ابھی باقی ہے مہربانی فرما کر خود بخود جلد از جلد ارسال فرمادیں ۔

۴ نامہ نگاران حضرات آئندہ شمارہ کے لئے جلد از جلد مضامین ارسال فرمادیں تاکہ آئندہ شمارہ شائع کیا جاسکے ۔

۵ جن حضرات کا پتہ بدل چکا ہے وہ نئے پتے سے جلد از جلد اطلاع فرمائیں تاکہ رسالہ بھیجا جاسکے ۔

۶ یہ اشاعت بابت ماہ شوال و ذی القعدہ حاضر ہے

۷ یاد رہے کہ متعلّمین کرام سے ایک روپیہ اور دیگر اراکین سے تین دو پیہ سالانہ چندہ مقرر ہے اور خصوصی معاونین حسب طاقت جو ماہوار مقرر کریں ۔

مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں

صدر دفتر انجمن حزب الرحمان شعبۂ تبلیغ

دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور

ضلع منٹگمری

رسید جامعہ حنفیہ شمس العلوم ریلوے اسٹیشن گگو منڈی۔ ضلع و

رسید نمبر 620

کتاب نمبر ____________

بمطابق ____________

تاریخ 13-6-89

ازاں گرامی قدر جناب الیاس چک نمبر 365 ای بی علاقہ گگو

نقد	جنس	مد	چرم
50/-	پچاس روپے	خیرات	

دستخط ناظم اعلیٰ السیالوی

دستخط وصول کنندہ السیالوی

جزاک اللہ